Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۲ھش ۱۸ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۱۰

اخبار احمدیہ

ربوہ – ۱۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ – ۱۷ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو بدن میں درد کی تکلیف ہے کمزوری بہت ہے البتہ کھانسی میں کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) لُو لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں ۔۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل شفاء عطا فرمائے۔

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج غانا مشن نے اطلاع دی ہے کہ عزیزم احمد سعید صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد مکرم جبریل سعید صاحب وفات پاگئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

خدّام کی تربیتی کلاس کا افتتاح

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس ۱۸ مئی ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ایوان محمود ربوہ میں شروع ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔

احباب کرام پونے چھ بجے شام تک ایوان محمود میں تشریف لے آئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا خدا عجیب قدرتوں کا مالک ہے اور اسکے تصرّفات بے نظیر ہیں

مصائب اور ابتلاؤں کے وقت مومن کا ایمان باللہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے

"(خدا) کی قدرتیں عجیب ہیں اور اس کے تصرفات بے نظیر۔ قادر خدا کو مان کر مومن کبھی غمگین نہیں ہوتا وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو کچھ کرتا ہے اسی میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ مومن اور غیر مومن میں ایمان ہی کا تو فرق ہے۔ دہریہ مزاج اور اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والے کی زندگی اس وقت تک عمدہ اور بے خوف و خطر ہوتی ہے جب تک اس پر مصائب اور مشکلات کا حملہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب خفیف سی مشکلات بھی ظاہر ہوتی ہیں تو اسکی عقل مار دیتی ہیں اور وہ ان کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی اُمید اللہ تعالیٰ پر ہوتی ہی نہیں اور اسباب اُسے مایوس کر دیتے ہیں۔ ایسی حالت میں ذراسی بات خلاف مزاج پیش آجانے پر بعض اوقات یہ لوگ خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ ....

اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ وہ ہمّ و غم اور مصائب کو برداشت نہیں کر سکتے ان کے دل کمزور ہو جاتے ہیں۔ لیکن برخلاف اسکے مومن قوی دل ہوتا ہے اس لئے کہ اس کا بھروسہ خدا تعالیٰ پر ہوتا ہے۔ اس پر اگر مصائب آئیں تو وہ اس کو پست ہمت نہیں بناتے بلکہ وہ مصائب میں اَور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔ اس کا ایمان پہلے سے اَور زیادہ مضبوط ہوتا ہے اور سچ پُوچھو تو ایمان کا مزہ اور لذّت انہیں دنوں میں آتی ہے اور ایمان انہیں ایام کے لئے ہوتا ہے۔ .... مصیبت اور بیماری اور دوسری مشکلات میں ان باتوں کا امتحان ہو جاتا ہے اور ثابت ہو جاتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے قوی تعلق رکھتا ہے اور اسکی قدرتوں پر ایمان لاتا ہے اور کون اس کا شکوہ کرتا ہے اور اس سے ناراض ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۳، ۴۴)

سیرالیون کی احمدی جماعتوں کا یوم التبلیغ

احمدیہ مشن سیرالیون کی طرف سے ۲۲ اپریل ۱۹۷۳ء کو ملک بھر میں وسیع پیمانہ پر اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے "یوم التبلیغ" منایا گیا۔ اگلے روز ریڈیو سیرالیون نے رات ۸ بجے اور دس بجے کے بلیٹنز میں یوم التبلیغ سے متعلق حسب ذیل خبر نشر کی:۔

"احمدیہ مشن سیرالیون کی طرف سے ۲۲ اپریل ۱۹۷۳ء کو ملک بھر میں وسیع پیمانہ پر یوم التبلیغ منایا گیا۔ جماعت احمدیہ کے سینکڑوں افراد نے مختلف گروپوں میں منظم ہو کر لوگوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے ساتھ اسلام اور دیگر مذاہب کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔

اس وسیع مہم کی ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ پبلک میں وسیع پیمانہ پر اسلامی لٹریچر تقسیم کیا گیا اور حق کے متلاشیوں کو اسلام و احمدیت کے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

فری ٹاؤن میں جماعت احمدیہ کے صدر دفتر میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں شرکاء اجلاس نے مبلغ انچارج مکرم مولوی بی۔ اے شمس صاحب اور جماعت احمدیہ کے جنرل سیکرٹری مکرم الحاج کامانڈا بونگے سے یوم التبلیغ کے سلسلہ میں ضروری ہدایات حاصل کیں۔"

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

ایک مہتم بالشان خدائی وعدہ اور اس کا مسلسل ظہور

اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرمایا تو ایک مامور من اللہ کی حیثیت سے آپؑ کی مخالفت کا ہونا ایک لازمی امر تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے الہام خاص کے ذریعہ بار بار یہ تسلی دی کہ وہ آپ کی خود حفاظت فرمائے گا اور کوئی آپ کا بال بھی بیکا نہ کر سکے گا، مخالف آپ کے خلاف جو منصوبے بھی بنائیں گے انہیں وہ خود ناکام کر کے رکھ دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"یُظِلُّ رَبُّكَ عَلَيْكَ وَيُغِيْثُكَ وَيَرْحَمُكَ ۔ وَاِنْ لَّمْ يَعْصِمْكَ النَّاسُ فَيَعْصِمُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ ۔ يَعْصِمُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ وَاِنْ لَّمْ يَعْصِمْكَ النَّاسُ ۔

خدا تعالیٰ اپنی رحمت کا تجھ پر سایہ کرے گا۔ اور نیز تیرا فریاد رس ہوگا۔ اور تجھ پر رحم کرے گا۔ اور اگر تمام لوگ تیرے بچانے سے دریغ کریں مگر خدا تجھے بچائے گا۔ اور خدا تجھے ضرور اپنی مدد سے بچائے گا اگرچہ تمام لوگ دریغ کریں۔" (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۸۶)

نیز اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے مزید فرمایا:۔

"یَعْصِمُكَ اللّٰهُ مِنَ الْعِدَا وَيَسْطُوْ بِكُلِّ مَنْ سَطَا
خدا تجھے دشمنوں سے بچاوے گا اور ٹوٹ کر پڑے گا اُس شخص پر جو تجھ پر اُچھلا۔" (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۴۴۹، ۴۵۰)

یہ اور اِسی مفہوم کے بعض دوسرے الہامات حضور علیہ السلام کو بکثرت ہوتے اور آخر تک بار بار ہوتے چلے گئے۔ اِس میں کیا شک ہے کہ آپ کی مخالفت ہوئی اور بڑی شدّ و مدّ کے ساتھ ہوئی اور ہر چہار طرف سے ہوئی بقول شخصے اُس زمانہ کی بڑی بڑی "پہاڑوں جیسی شخصیتوں" نے آپ کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے عین مطابق آپؑ کی حفاظت کرتا چلا گیا۔ خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؑ کی اِس طرح حفاظت کا ہونا اور آپؑ کا مخالفین کے ناخنوں تک کا زور لگانے کے باوجود ہر طرح سے محفوظ و مامون اور مظفر و منصور رہنا آپؑ کی صداقت کا ایک نہایت مہتم بالشان نشان تھا۔ چنانچہ آپؑ نے اللہ تعالےٰ کے اِس وعدہ کے بار بار پورا ہونے اور ہر بار پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پورا ہونے کا ذکر کرتے ہوئے مخالفوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"تم دیکھتے ہو کہ باوجود تمہاری سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے اُس نے مجھے نہیں چھوڑا اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا۔ ہر ایک پتھر جو میرے پر چلایا گیا اُس نے اپنے ہاتھوں پر لیا، ہر ایک تیر جو مجھے مارا گیا اُس نے وُہی تیر دشمنوں کی طرف لوٹا دیا۔ مَیں بے کس تھا اُس نے مجھے پناہ دی، مَیں اکیلا تھا اُس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا، مَیں کچھ بھی چیز نہ تھا مجھے اُس نے عزت کے ساتھ شہرت دی اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادتمند کر دیا۔ پھر وہ اسی وحیٔ مقدس میں فرماتا ہے کہ جب میری مدد تمہیں پہنچے گی اور میرے مُنہ کی باتیں پوری ہو جائیں گی یعنی خلق اللہ کا رجوع ہو جائے گا اور مالی نصرتیں ظہور میں آئیں گی تب منکروں کو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا وہ باتیں پوری نہیں ہوگئیں جن کے بارہ میں تم جلدی کرتے تھے۔ چنانچہ آج وہ سب باتیں پوری ہوگئیں۔ اِس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دیدیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب و خیال میں نہ تھیں۔ پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے۔ ذرا سوچو کیا یہ انسانی مکر ہو سکتے ہیں؟"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۱-۹۲)

پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت اور تائید و نصرت کا یہ وعدہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہی نہیں بلکہ آپؑ کے سچے اور حقیقی پیروؤں کے ساتھ بھی تھا کیونکہ خدا تعالےٰ قرآن مجید میں اپنی ایک سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ (النحل آیت ۱۲۹) اللہ تعالیٰ تقویٰ اختیار کرنے والوں اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے خدائی وعدے کے اِس پہلو کو الہامی الفاظ میں بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مَیں تیرے خالص اور دِلی محبّوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دُوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اُس دوسرے گروہ پر تا بروزِ قیامت غالب رہیں گے جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔ تُو مجھ سے ایسا ہے جیسے انبیاء بنی اسرائیل (یعنی ظلّی طور پر اُن سے مشابہت رکھتا ہے) تُو مجھ سے ایسا ہے جیسے میری توحید۔ تُو مجھ سے اور مَیں تجھ سے ہوں۔ اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دِلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

خود جماعت کی حفاظت اور اس کی روز افزوں ترقی سے متعلق خدائی وعدوں کی بناء پر ہی حضور علیہ السلام نے اپنے متبعین کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں ایک زبردست تسلّی سے نوازا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ .... خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔" (کشتی نوح)

خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت یعنی امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں یہ مہتم بالشان وعدہ جماعتِ احمدیہ کے حق میں نہایت شان اور آب و تاب سے پورا ہوتا رہا اور آپؑ کے وصال کے بعد سے قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے یہ وعدہ اُسی شان اور آب و تاب کے ساتھ مسلسل پُورا ہوتا چلا آرہا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی حفاظتِ خاص اور اس کی غیر معمولی تائید و نصرت کا ہم قدم قدم پر مشاہدہ کرتے چلے آرہے ہیں۔ ہماری کوئی ساعت اُس کے فضلوں اور احسانوں سے تہی نہیں ہے۔ یہ ہم ہی ہیں جو عون و نصرت کے دم بدم ظہور سے مسرور کئے گئے ہیں۔

ہمارا خدا جو ہماری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اب بھی اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائیگا اور تمام مخالفانہ منصوبوں کو مٹی میں ملا کر رکھ دے گا۔ ہمارا فرض اتنا ہے کہ ہم خدا ہی کے بنے رہیں اور اُسی پر بھروسہ اور توکّل کریں۔ پھر وُہ ہمارا ہی ہے ہم سوئے ہوئے ہوں گے اور وہ ہمارے لئے جاگے گا۔ ہم دشمن سے غافل ہوں گے اور وہ اُسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (القصص آیت ۱۴)

جماعتیں توجہ فرمائیں

۱۔ اپنے علاقہ کے احمدی ڈاکٹروں کی مکمل فہرستیں جلد سے جلد ہمیں بھجوا دیں۔
۲۔ آپکی جماعت کے احباب کو بیرون پاکستان میں جن احمدی ڈاکٹروں کا علم ہو ان کی لسٹ بھی فوراً بھجوا دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کی کلید

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال علمی اور مخصوص بنیادوں پر سالانہ تربیتی کلاس منعقد کرتی ہے۔ اس سال یہ مرکزی کلاس ۲۶ مئی سے یکم جون ۱۹۷۳ء تک منعقد ہو رہی ہے یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ مجالس اپنے اپنے مقامی طور پر بھی کلاسز و اجتماعات کا سلسلہ جاری رکھتی ہیں جن کی بدولت مجالس میں بیداری اور زندگی کی روح قائم ہے اس قسم کے اجتماعات اور تقریبات کی غرض و غایت صرف اور صرف تربیت و اصلاح ہے اور احمدی نوجوانوں کو ان کے فرض منصبی کی یاددہانی اور ان کی منزل مقصود کی نشان دہی ہے۔

دوسرے لفظوں میں ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ کے بانی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے خدام الاحمدیہ کیلئے جو لائحہ عمل تجویز فرمایا تھا اس کی روشنی میں اپنے کردار کا جائزہ لینے اور مقصد کے حصول کی تیاری کے لئے ایسی کلاسز منعقد کی جاتی ہیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے خدام الاحمدیہ کی اہمیت کے بارہ میں جو ارشادات فرمائے ہیں ہمیں ان پر غور کرنا چاہیئے اور اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ ہم اپنے عظیم محسن کی ہدایات کی کہاں تک پابندی کر رہے ہیں حضور فرماتے ہیں:۔

"میری غرض اس مجلس کے قیام سے یہ ہے کہ جو تعلیم ہمارے دلوں میں دفن ہے اسے ہوا نہ لگ جائے بلکہ وہ اسی طرح نسلاً بعد نسلٍ دلوں میں دفن ہوتی چلی جائے آج وہ ہمارے دلوں میں دفن ہے تو کل وہ ہماری اولاد کے دلوں میں دفن ہو اور پرسوں ان کی اولاد کے دلوں میں یہاں تک کہ یہ تعلیم ہم سے وابستہ ہو جائے۔ ہمارے دلوں کے ساتھ چمٹ جائے اور ایسی صورت اختیار کرے جو دنیا کے لئے مفید اور بابرکت ہو اگر ایک یا دو نسلوں تک ہی یہ تعلیم محدود رہی تو کبھی ایسا پختہ رنگ نہ دے گی جس کی اس سے توقع کی جاتی ہے"

(مشعل راہ صفحہ ۸۲)

پھر فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ جیسی جماعت کا وجود ایک نہایت ہی ضروری اور اہم کام ہے اور نوجوانوں کی درستی اور اصلاح اور ان کا نیک کاموں میں تسلسل ایک ایسی بات ہے جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا"

(مشعل راہ صفحہ ۱۰۲)

"پس نوجوانوں کو درست کرنے اور ان کے اخلاق کو سدھارنے سے جماعت کو عظیم الشان فائدہ پہنچ سکتا ہے اور میں خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں اپنے کام کی عظمت کبھی بھی فراموش نہیں کرنی چاہیئے"

(مشعل راہ صفحہ ۱۹۵)

آجکل کے ترقی یافتہ دور میں دنیا میں مختلف انجمنوں کی طرف سے علمی، ادبی، سیاسی، ثقافتی اور اسی طرح مذہبی اجتماعات بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن خدام الاحمدیہ تمام دنیا کی خدمت کرنے والوں کی ایسوسی ایشن ہے۔ بنا بریں جس طرح اس کا مقصد اور نصب العین بہت بلند ہے اسی طرح اسکے اجتماعات بھی دنیا بھر کے اجتماعات سے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ایک موقعہ پہ خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"خدام الاحمدیہ کے وہ ممبر جو یہ سمجھتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ دوسری انجمنوں کی طرح ایک انجمن ہے وہ ہرگز اس قابل نہیں کہ انہیں اس میں شامل رکھا جائے اسی طرح وہ ممبر جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ایک کمیٹی بنا کر سلسلہ کا جزوی طور پہ کچھ کام کریں گے وہ ابھی اپنے کام کی اہمیت اور اس کی عظمت سے بالکل ناواقف ہیں حقیقت یہ ہے کہ کسی قوم کے نوجوانوں کی درستی ہی اصل کام ہوا کرتا ہے اور یہی کام ہے جو قوموں کی ترقی کے راستہ میں ممد اور معاون ہوا کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام پر ابتدائی زمانہ میں ایمان لانے والے زیادہ تر نوجوان ہی ہوتے ہیں"

(الفضل ۱۷ اپریل ۱۹۳۹ء)

حضور رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات کی روشنی میں ہم احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ ہم اپنے قدموں کو تیز سے تیز تر کر دیں اور اسلام کی صداقت کے دلائل و براہین اخلاق فاضلہ اوصاف حمیدہ اور علمی اور ذہنی تفوق کے علاوہ ہمارے سینوں میں تقویٰ کا چراغ بھی روشن ہو اور ہماری جبینوں سے آسمانی نور کی کرنیں ظاہر ہوں تا ایک دوسرے میں نیکی کی تحریک پیدا ہوتی رہے اور نیکیوں میں ہمارے قدم آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو نیکی، تقویٰ، عبادت گزاری، دیانتداری اور عدل و انصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہیئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کی تحریکات جاری کی ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان سب کا یہ کام ہے کہ نہ صرف اپنی ذات میں نیکی اور تقویٰ قائم کریں بلکہ دوسروں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں"

(الفضل ۲۳ فروری ۱۹۴۵ء)

پس ہماری یہ تربیتی کلاسز اور اسی قسم کے دیگر اجتماعات محض رسم بن کر نہ رہ جائیں بلکہ ان کی برکات دائمی طور پر ہم میں راسخ ہو جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر خلافت کے اوائل میں ہی یہ منکشف کیا گیا ہے کہ پچیس تیس سال کے اندر اندر ایک عظیم اسلامی انقلاب رونما ہونے والا ہے حضور فرماتے ہیں:۔

"اسلام کے غلبہ کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے دنیا کی کوئی طاقت اسکو ٹال نہیں سکتی"

"انشاء اللہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے"

"اسلام کی فتح کا دور قریب آچکا ہے یہ دلوں کی فتح ہے"

پھر فرمایا:۔

"اگرچہ بادی النظر میں یہ چیز ناممکن نظر آتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اسلام کے غلبے کا دن طلوع ہو چکا ہے اس کا فضل شامل حال ہو تو یہ بظاہر ناممکن ممکن ہو کے رہے گا"

(الفضل ۲ جون ۱۹۷۰ء)

پس ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرنا چاہیئے فی الوقت دنیا کی نگاہیں ہماری طرف لگی ہوئی ہیں اور دنیا ہم سے ایک روحانی انقلاب چاہتی ہے ایسا انقلاب جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ہوا۔ اسلام کی روحانی تاثیرات جو ایک مدت سے قصہ پارینہ بن چکی ہیں ہم نے اپنے بزرگوں کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے دوبارہ اپنے خون سے ان کی آبیاری کرنی ہے اور اس کے جسم میں دوبارہ حیات جاوداں کی روح پھونک کر نئے سر سے اسے ایک زندہ اور عظیم ترین خدائی طاقت ثابت کرنا ہے ظاہر ہے کہ یہ عظیم الشان کام صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ہم خود بھی علم دین سے پوری طرح واقف ہوں اور پھر اپنے بھائیوں کو بھی ان علوم سے واقف کرائیں اور ہماری تربیتی کلاسز اور دیگر اجتماعات ہمارے شوق کیلئے تازیانہ کا کام دیں ان اجتماعات میں اپنی دنیاوی ضروریات کا حرج کر کے بھی شامل ہوں اور ان کی برکات سے بہرہ ور ہوں۔ امام وقت کے روح پرور ارشادات سننے کے لئے دوڑے چلے آئیں۔ حضرت المصلح الموعود رض فرماتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت قریب آ گیا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی اور وہ زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہوں گے۔

دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہی ہوگا جس کے زمانہ میں یہ فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا۔ تم ہی لوگ ان کے معلم بنو گے پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو۔ خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے پروفیسر بنا دیئے جاؤ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے استاد بن سکو۔"

(انوارِ خلافت)

پس اے احمدی جوانو! اس مقصد کو ساتھ لے کر اٹھو اور اس عزم کے ساتھ اٹھو کہ روح القدس کی تائید بھی آپ کے شامل حال ہو۔ اپنے اقوال افعال اور اعمال کے ساتھ دوسرے خدام بھائیوں کو بھی اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ خلوص کے ساتھ دل کے کانوں سے وقت کے اس چیلنج کو سنیں، مقابلہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور کمر ہمت کس لیں تا خدا تعالیٰ کی طرف سے جو فرائض ہم پر عاید ہوتے ہیں انہیں ادا کریں اور اسلام اور احمدیت نے جو توقعات ہم سے وابستہ کر رکھی ہیں اور بنی نوع انسان کی خدمت کا جو عزم اور ارادہ ہمارے دلوں میں موجزن ہے اسے عمل کے حسین و جمیل پیرایہ سے مزین کر دیں یہ تمام شاہراہیں ایک ہی منزل کی طرف جاتی ہیں۔ یعنی اسلام کے دائمی غلبہ کی طرف یہ منزل اب قریب سے قریب تر آ رہی ہے اور جتنی یہ منزل قریب آ رہی ہے اس کے مقابل پر ہماری کوششیں ابھی اتنی تیز نہیں۔ پس ہمیں اپنی کوششوں کو تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے تاکہ جب غلبۂ اسلام کی گھڑی آ جائے تو ہمیں دوسروں کے سامنے شرمندگی نہ اٹھانی پڑے پس اسلام کے محاسن اور اس کی خوبیوں کا خود بھی مطالعہ کریں اور پھر اسلام کی ان خوبیوں کو علوم جدیدہ کی روشنی میں پیش کریں۔ تاکہ دنیا کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ اسلامی تعلیمات میں کوئی حسن اور خوبی نہیں۔

جزائر فیجی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۱۹ اپریل بروز جمعرات جزائر فجی کے نادی شہر میں جہاں انٹرنیشنل ایئرپورٹ واقع ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا ہے۔ اس جلسہ کا اعلان فجی کے کثیر الاشاعت روزنامہ "فجی ٹائمز" میں بھی کیا گیا اور ریڈیو فجی پر اس کا اعلان مختلف اوقات میں تین مرتبہ نشر ہوا۔ جلسہ جماعت کی عالیشان مسجد اقصیٰ میں منعقد کیا گیا۔ کارروائی ۷ بجے شام شروع کی گئی۔ قرآن کریم کی تلاوت مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر ٹی ہیچ انجمن احمدیہ اور سیز مشنز پرائمری سکول لٹوکا نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم حاجی محمد حنیف صاحب مالک پاپولر فرنیچرز لٹوکا نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات و فیوض" پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد نادی کے ایک معزز کاویتی فجیین دوست "بولا مولی" صاحب نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے بت شکن اور اللہ تعالیٰ کی توحید کے علمبردار ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر فجیین زبان میں فرمائی۔

آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی توحید کو پھیلانے میں کس طرح مردانہ وار مصائب و مشکلات کا مقابلہ کیا۔ نیز بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عالمگیر اخوت کے قیام کا مشن لے کر آئے تھے اور جملہ بنی نوع انسان سے محبت، رأفت اور شفقت کے نہایت ہی حسین نمونے آپ کی سیرت طیبہ میں نمایاں رنگ میں پائے جاتے ہیں۔

اس کے بعد دعا کی گئی اور جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ میں دور دور کی بیرونی جماعتوں کے نمائندوں نے بھی شرکت فرمائی۔ چنانچہ ۔ صوا ۔ لٹوکا ۔ اور مارو کی جماعتوں کے احباب شریک ہوئے نادی شہر کے احمدی مردوں اور مستورات کے علاوہ غیر از جماعت مسلم و غیر مسلم اور کاویتی فجیین بھی جلسہ میں شریک ہوئے اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کامیاب ہوا۔ جلسہ کے بعد جملہ حاضرین کی تواضع ماحضر سے کی گئی۔

(غلام احمد فرخ ۔ مبلغ جزائر فجی)

ایک اہم تربیتی جلسہ

مورخہ یکم مئی بروز منگل احمدیہ مسجد لطیف آباد (حیدرآباد سندھ) میں زیر صدارت محترم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی ڈویژنل امیر ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم مولوی محمد عثمان صاحب چینی سابق مبلغ ملایا و سنگاپور نے "نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ" پر عالمانہ تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے "رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے متبعین سے سلوک" کے عنوان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے متعدد واقعات نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا عالی مقام "بڑے اچھوتے رنگ اور پرکشش انداز میں بیان فرمایا۔

آخر میں مولانا موصوف نے اجتماعی دعا کرائی اور اختتام پذیر ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین

عبدالغفار سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ حیدرآباد۔ سندھ

قائدین کرام توجہ فرمائیں!

شعبہ تعلیم مرکزیہ کی طرف سے تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو ایک سرکلر لیٹر بزم حسن بیان اور بزم انصار سلطان القلم کے قیام اور شعبہ جات میں اپنی مساعی تیز کرنے کے لئے ارسال کیا جا چکا ہے

تمام قائدین سے درخواست ہے کہ اپنی کارروائی سے مجلس مرکزیہ کو جلد مطلع فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم)

جاں نثاروں کی جماعت

صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور وقف جدید کے مالی سال اختتام پذیر ہو چکے ہیں۔ سال رواں ۷۲-۷۱ء میں تینوں انجمنوں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے مخلصین جماعت سے بجٹ کے میدان میں جن قربانیوں کی امید وابستہ کی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف پوری ہو گئی ہے بلکہ توقع سے زیادہ آمد ہو گئی ہے۔ مخلصین جماعت کی طرف سے ایمان و اخلاص کا یہ ایک عظیم الشان مظاہرہ ہے کہ متعدد مالی قربانیوں میں بیک وقت حصہ لیا۔ جب کہ ملکی حالات بھی ناساعد تھے۔ گرانی بتدریج بڑھ رہی ہے۔ اور ملکی تجارتیں اور کارخانے بعض ہنگاموں کی وجہ سے گہرے متاثر ہوئے ہیں بایں ہمہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پاکیزہ جماعت نے دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے نہ صرف لازمی بلکہ نفلی قربانیوں میں بھی پہلے کی نسبت بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ایک اور قابل قدر مثال قائم کر دی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

دیگر انجمنوں کے کوائف تو الفضل کے ذریعہ احباب کے نوٹس میں آ گئے ہوں گے تحریک جدید کے میدان میں پاکستانی جماعتوں سے اختتام پذیر ہونے والے سال میں چھ لاکھ بیس ہزار روپیہ کی توقع رکھی گئی تھی مخلصین جماعت نے اپنی دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ اس ذمہ داری کی بجا آوری میں بھی کچھ زائد رقم ہی اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر دی ہے گویا گزشتہ سے پیوستہ سال کی نسبت پاکستانی جماعتوں نے اختتام پذیر ہونے والے سال میں اشاعت اسلام کے لئے قریباً ۱۳ ہزار روپیہ زائد پیش کیا ہے

ان کی یہ قربانی جہاں ان کے اشاعت اسلام کے جذبہ پر دال ہے وہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر بھی مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔ لاریب جماعت احمدیہ جاں نثاروں کی جماعت ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اکناف عالم میں اشاعت اسلام میں مصروف ہے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے معاونین خصوصی

(۲)

۵ مکرم چوہدری سردار احمد صاحب کرم پورہ ضلع شیخوپورہ
۶ " چوہدری شیر محمد صاحب "
۷ " چوہدری سارنگ خان صاحب مڑھ بلوچاں "

سالہائے ماسبق کے احباب درج ذیل ہیں

مقامی عہدیدار حضرات ان کی کمی کو پورا کرنے کا کوئی متبادل انتظام فرمائیں۔

۱ مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب مرحوم شادباغ لاہور
۲ " میجر چوہدری عزیز احمد صاحب مرحوم شاہنواز لمیٹڈ "
۳ " شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم جج ہائی کورٹ پنجاب "
۴ مکرمہ ہمشیرہ صاحبہ مرحومہ آغا محمود الٰہی صاحب ماڈل ٹاؤن "
۵ " محترمہ بدر بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی
۶ " میاں نذیر احمد صاحب انجینئر دارالذکر لاہور
۷ " چوہدری فتح محمد صاحب ہرلیچے ٹرانسپورٹ محمد نگر " "
۸ " شیخ عبدالحق صاحب انجینئر گلبرگ "
۹ " شیخ محمود الحسن صاحب سی ایس پی ماڈل ٹاؤن "
۱۰ مکرمہ مسز رضیہ اصغر صاحبہ "
۱۱ " الحاج خواجہ محمد شریف صاحب صدر حلقہ دہلی گیٹ "
۱۲ " ڈاکٹر احسان الحق صاحب ڈینٹل سرجن کیپٹل پارک "
۱۳ " نواب زادہ مصطفیٰ احمد خان صاحب گلبرگ "
۱۴ " الحاج میاں محمد شریف صاحب ٹھیکیدار بھٹہ گوجرانوالہ
۱۵ " صوفی عبدالکریم صاحب " "
۱۶ " قریشی مطیع اللہ صاحب تاجر کتب سیالکوٹ
۱۷ میسرز خواجہ رشید احمد و خواجہ غلام احمد ٹرنک بازار سیالکوٹ
۱۸ " چوہدری محمد الدین صاحب ۲ نمبر کالیہ ضلع شیخوپورہ
۱۹ " حاجی محمد عیسیٰ صاحب " "
۲۰ " چوہدری لطیف احمد صاحب نارنگ منڈی " "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ ۔ سہ ماہی جائزہ

مجالس کا جو سہ ماہی جائزہ تیار کیا گیا ہے اس کی تفصیلات سے متعلقہ زعماء اور ناظمین کرام کو مطلع کیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں استدعا ہے کہ جب یہ جائزہ آپ تک پہنچے تو اس پر ذرا ٹھنڈے دل سے غور و فکر فرمائیں۔ کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ نے بحیثیت عہدیدار جو ذمہ داری محض خدا تعالیٰ کی خاطر بخوشی قبول کر رکھی ہے اس کا حق ادا ہو گیا ہے؟ اگر خدانخواستہ اس کا آپ کو مثبت جواب نہیں ملتا تو پھر آپ کے نزدیک اس کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے عزم اور ہمت سے کوئی کام کیا جائے اور پھر اس کا خوشکن نتیجہ نہ نکلے یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ غلبۂ اسلام کے لئے بے چین روحوں کے ساتھ انتھک محنت اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے اگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ایسا کرنے کی توفیق عطا کر دے تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی مجلس نادہند یا الغیر بجٹ کے رہ جائے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا میری اہلیہ نسیم النور صاحبہ بچے کی پیدائش کے بعد گردے کی شدید تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد انور بٹ پبلک ہائی سکول واہ کینٹ)

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

قرآن مجید کی رو سے نماز باجماعت کا ادا کرنا ہر مسلمان کا اولین فرض ہے۔ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر نماز باجماعت کا انتظام نہیں ہے ایسی مجالس کے زعماء کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں اس کا بندوبست کروائیں۔ جب تک مساجد تعمیر نہیں ہوتیں کسی گھر میں جمع ہو کر نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں تربیت اور اجتماعی روح پیدا کرنے کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے درس کا انتظام ہر جگہ کیا جائے اور نئی پود کی نمازوں میں حاضری بڑھانے کی بھی پوری کوشش کی جائے۔ رپورٹوں میں نمازوں کا جائزہ درج کرتے وقت اطفال۔ خدام اور انصار سب کو ملحوظ رکھا جائے تا مرکز کو اس بارہ میں جماعت کی مجموعی حالت کا اندازہ کرنے میں مدد ملے۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

والدین و عہدیداران جماعت احمدیہ سے ایک اہم اپیل

احمدی بچوں کے سالانہ مرکزی امتحانات مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک منعقد ہو رہے ہیں ان امتحانات کے چار الگ الگ درجے مقرر ہیں۔ یعنی ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال قمر اطفال۔ اور بدر اطفال۔ ہر طفل کے لئے ضروری ہے کہ وہ درجہ بدرجہ یہ چاروں امتحانات پاس کر کے سند کامیابی اور انعامی تمغہ بدر اطفال حاصل کرے۔ اس سلسلہ میں خاکسار تمام صدر و امراء صاحبان جماعت احمدیہ معززاحمدی والدین، قائدین مجلس خدام الاحمدیہ ناظمین اطفال مربیان کرام اور معلمین صاحبان وقف جدید سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ اطفال کو امتحانات کی تیاری کروائیں اجتماعی یا حلقہ وار کلاسز کا انتظام کریں۔

ان امتحانات کے لئے جتنے جتنے پرچوں کی ضرورت ہے اس کی مرکز میں جلد از جلد اطلاع فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب چند دن بیمار رہ کر مورخہ ۳/۵ بروز جمعرات بوقت پونے تین بجے دوپہر اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

دوسرے دن صبح نو بجے نماز جنازہ گولبازار ربوہ میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھائی اور ساڑھے نو بجے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے نے دعا کروائی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ہم تمام بہن بھائیوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق اور صبر جمیل عطا فرمائے نیز اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب محترم کو صحت اور برکت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خاکسار کو ان کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری اقبال احمد ڈپو ہولڈر رحمت بازار۔ ربوہ)

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے!
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

الرجی
غائب کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ
الرجی کیور
دوا بے حد مفید ہے اس سے انڈا یا گرم سرد اشیاء سے دھپڑ نکل آنا۔ خارش۔ خون کی حدت اور عصبی تکالیف دور ہو جاتی ہیں قیمت ۵/ ڈاک سے ۶/۵۰
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مجالس چندہ ماہ مئی ۲۰ تاریخ تک مرکز کو ضرور پہنچا دیں (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ (خلیفۃ المسیح)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اہل افریقہ کے دل جیت لئے گئے ہیں لیکن ان کے مونہوں سے اسلام کی صداقت کا اقرار کرانا اب ہمارا کام ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء معلوم ہوا ہے کہ افریقن ممالک میں کم از کم ایک لاکھ پاؤنڈ خرچ کئے جائیں۔ اخلاص محبت اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبیک کہو۔ اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاؤ"۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ مجلس صحت ربوہ کے پروگرام کے تحت شعبہ صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۱۲ تا ۱۵ رمئی کو ایوان محمود میں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اس کا افتتاح مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر نے ۱۲ رمئی کو فرمایا۔ اختتامی تقریب ۱۵ رمئی کو بعد نماز عصر منعقد ہوئی جب کہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بطور مہمان خصوصی تشریف لائے۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جس کے بعد مہتمم صحت جسمانی مکرم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں آپ نے بتایا کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم نوجوانوں کی علمی ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں جو سعی کر رہی ہے یہ ٹورنامنٹ بھی اسی کا ایک حصہ ہے۔ آپ نے ٹورنامنٹ کے مختصر کوائف بیان کئے۔

بعد ازاں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس موقعہ پر آپ نے مختصر تقریر کرتے ہوئے مجلس صحت کے پروگرام کے تحت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مساعی پر خوشی کا اظہار فرمایا اور یہ نصیحت کی کہ احمدی نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں بھی سب سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ یہی ایک مومن کی امتیازی شان کا تقاضا ہے۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقعہ پر چوہدری حمیداللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے علاوہ ربوہ کے دیگر بہت سے احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

یہ ٹورنامنٹ سات کیٹیگریوں میں کھیلا گیا کل ۲۷ ٹیموں نے اس میں شرکت کی جب کہ گزشتہ سال صرف ۲۶ کھلاڑیوں نے اس میں حصہ لیا تھا کل ۱۳۳ مقابلے ہوئے جبکہ گزشتہ سال ۵۶ مقابلے ہوئے تھے۔ ٹورنامنٹ کمیٹی کی صدارت کے فرائض صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ابن محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) نے سرانجام دیئے۔

نصرت گرلز سکول ربوہ کی جماعت دہم کا دینیات کا نتیجہ

ہر سال نصرت گرلز ہائی سکول کی جماعت دہم کا "دینیات" کا امتحان نظارت تعلیم کی طرف سے لیا جاتا ہے اس سال اس امتحان میں مندرجہ ذیل طالبات اوّل دوم سوم رہیں اور عزیزہ شاہدہ نسرین بنت عبداللطیف صاحب نصرت جہاں طلائی تمغہ کی حقدار قرار پائیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

اوّل شاہدہ نسرین بنت عبداللطیف صاحب ۹۳/۱۰۰

دوم بشریٰ پروین بنت عبدالرشید احمد صاحب ۹۲

سوم مریم صدیقہ صاحبہ بنت عبداللطیف صاحب ۹۱

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

تلاش گمشدہ میرا لڑکا الطاف احمد طالب علم جماعت ہشتم رنگ گندمی قد قریباً پانچ فٹ چار انچ صحت اچھی ۸ رمئی کو گھر سے بلا اجازت چلا گیا ہے وہ دن وہ اپنی خالہ کے ہاں دڈیالہ نوالہ میں ٹھہرا ہے اس کے بعد باوجود تلاش کے اس کا پتہ نہیں چلا۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو ذیل کے پتہ پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔ روشن دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرلی ڈاک خانہ پھلورہ براستہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

محترم سید داؤد احمد صاحب کی المناک رحلت پر

تعزیتی قرار دادیں

مجلس انصار اللہ ربوہ

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کا یہ اجلاس محترم میر داؤد احمد صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا اور نہایت اعلیٰ درجہ کی انتظامی قابلیت عطا فرمائی تھی۔ آپ بیک وقت کئی شعبوں کے کام کو نہایت عمدگی سے سنبھالے ہوئے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ سلسلہ کی خدمت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔

آپ کی وفات ایک قومی صدمہ ہے۔ ہم ممبران مجلس انصار اللہ ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ محترم میر صاحب کے اہل و عیال اور دیگر عزیز و اقارب سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور جملہ اعزہ و اقارب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔ (ممبران مجلس انصار اللہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ربوہ محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی وفات پر نہایت درجہ غم و الم اور قلبی حزن و ملال کا اظہار کرتے ہیں۔ محترم میر صاحب کی وفات کے قومی سانحہ اور جماعتی نقصان سے فی الحقیقت ایک بہت بڑا خلاء پیدا ہوا ہے آپ بفضل تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جلیل القدر شخصیت تھے اور دین کی خاطر وقف زندگی کا مجسمہ تھے۔ اور اپنی غیر معمولی خداداد صلاحیتوں خوبیوں اور اوصاف حمیدہ کی بدولت جماعت کے اہم اور عظیم کاموں کو کمال حسن و خوبی سے اعلیٰ معیار کے ساتھ سرانجام دیتے رہے آپ کو اللہ تعالیٰ نے بیک وقت کئی عہدوں پر کام کرنے کی خاص توفیق عطا فرما رکھی تھی۔ خدام الاحمدیہ کی قیادت میں بھی آپ سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں چنانچہ بحیثیت صدر خدام الاحمدیہ بھی آپ کی خدمات وقف رہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ان تمام ذمہ داریوں کو نہایت درجہ محنت اور جانفشانی اور مہارت کے ساتھ آخری دم تک نبھاتے رہے۔

ہم جملہ ممبران اس موقعہ پر اپنے دلی غم و اندوہ اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ محترمہ صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ برادر عزیز سید قمر سلیمان صاحب اور تینوں صاحبزادیوں نیز برادران محترم سید مسعود احمد صاحب اور محترم سید محمود احمد صاحب ناصر اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص قرب سے نوازے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں بھی قربانیاں کرنے اور قومی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(غمزدہ ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ نسیم اختر کا چھوٹا لڑکا عزیزم وسیم احمد ابن چوہدری حمید احمد صاحب ٹریفک پولیس میر پور خاص بقضائے الٰہی مختصر علالت کے بعد ۲ ماہ کی عمر میں ۶ رمئی بروز اتوار وفات پا گیا ہے

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(نصراللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲